# 006-a Mas'alah ILM-ul-GHAIB [PART-2]

**>>>>>>>> [PART-2] <<<<<<<<**

Topic:˘
006-a-Mas'alah ILM ul GHAIB say Motalliq FIRQAWARANA Nazriyaat ka TAHQEEQI Jaizah (3-IMI Points)

Youtube Link:˘
https://youtu.be/MAIUEDSVrGY

**اِس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات + اِلزامی جوابات**
**References + Anti Venums:˘**

Time Track [ 54:25 ]
54 منٹ 25 سیکنڈ پر شروع ...

》》》》》》》》》 **POINT-3** 《《《《《《《《《

**"قرآنِ حکیم کی آیاتِ مُبارکہ اور صحیح احادیث، جو اِس طرف اشارہ کرتی ہیں کہ اللّٰہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں(علیھم السلام) کو بعض چیزوں کی غیبی خبریں یا عِلمُ الغیب بتا دیتا ہے... لیکن ! لیکن ! لیکن ! یہ صلاحیت یا capability نہیں ہوتی کہ جب مِل جائے تو اُسے خود سے جب مرضی کوئی چیز معلوم کر لے!! "**

جب اللّٰہ چاہے گا تب ہی وہ غیبی خبر مِلے گی اور اِس میں پیغمبروں کے اختیار کو بھی دَخل نہیں ہوتا... لیکن **اگر!** پیغمبر دعا کریں تو ایسا ہو سکتا ہے ... کیونکہ یہ **غیر ارادی** معاملہ ہوتا ہے۔

## Surat No 3 : Ayat No 179

اللہ ... ایسا بھی نہیں کر سکتا کہ تم کو ( براہِ راست ) غیب کی باتیں بتا دے۔ ہاں وہ ( جتنا بتانا مناسب سمجھتا ہے اُس کے لیے ) اپنے پیغمبروں میں سے جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ لہٰذا تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان رکھو ، اور اگر ایمان رکھو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو زبردست ثواب کے مستحق ہوں گے۔

## Surat No 72 : Ayat No 26, 27

وہی سارے غیب کو جاننے والا ہے ، چنانچہ وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

سوائے کسی پیغبر کے جسے اُس نے ( اِس کام کے لیے ) پسند فرما لیا ہو۔ ایسی صورت میں وہ اِس پیغمبر کے آگے اور پیچھے کچھ محافظ لگا دیتا ہے۔

اللہ پاک تو اپنے تمام پیغمبروں سے راضی ہے اور اُنہیں پسند کرتا ہے... تو یہاں یہ مطلب ہو گا کہ **جِس وقت پسند کرتا (چاہتا) ہے، اُنہیں غیب کی خبریں بتا دیتا ہے!!**۔ اور اُس کی حفاظت بھی فرماتا ہے تاکہ رِسالت کے معاملات میں شیاطین کا دَخل نہ ہو سکے...

جب اللہ پاک یہ غیبی خبریں، اپنے پیغمبروں کو دیتا ہے تو پیغمبر اپنی اُمّتوں کو بتاتے ہیں۔ اور ہمارے پیغمبرﷺ کے لئے یہ واضح آیت آئی کہ

## Surat No 81 : Ayat No 24

اور یہ (محمدﷺ) غیب کی باتوں کو بتلانے میں بخیل بھی نہیں ہیں۔

یعنی جو جو اللہ تعالیٰ غیب کی خبر، نبیﷺ کو دیتے ہیں، وہ وہ خبر ہمیں بتا دی جاتی ہے.. لیکن جب ہمیں بتا دیا جائے گا تو ہمیں عِلمُ الغیب حاصِل نہیں ہو گا... کیونکہ ہم نے دیکھا نہیں ہے بلکہ ہم **﴿ایمان بالغیب﴾ (غیب پر ایمان لانے والے)** ہوں گے۔

جیسا کہ نبیﷺ نے عذابِ قبر دیکھا، جو کہ ہمارے ریفرینس سے عِلمُ الغیب ہے۔ لیکن ہم نے خود نہیں دیکھا، تو وہ ہمارے لئے **《ایمان بالغیب》** ہے۔ پیغمبروں کے علاوہ سب لوگوں کے لئے **《ایمان بالغیب》** ہو گا اور صِرف پیغمبروں کے لئے **《عِلمُ الغیب》** ہو گا ---

نبیﷺ نے معراج کے موقع پر بہت سی غیبی چیزوں کو دیکھا تھا۔ جیسا کہ 《جنّت》، 《دوزخ》، 《عذابِ قبر》، 《فرشتے》، 《انبیاء سے مُلاقات ہوئی》 《نمازیں مِلیں》 ---
اِس کے علاوہ ہمارے پیغمبرﷺ نے **خواب میں** 2 مرتبہ اللّٰہ تعالیٰ کا دیدار بھی کیا ہے--- (نوٹ: شبِ معراج پے صِرف اللّٰہ تعالیٰ سے مُلاقات ثابت ہے **لیکن** اللّٰہ کا دیدار ثابت نہیں ہے!! مُلاقات کے لئے دیدار کا ہونا شرط نہیں ہے---)

Sahih Bukhari H # 7517
--- (معراج کے موقع پر نبیﷺ ) --- اللّٰہ تبارک و تعالیٰ سے قریب ہوئے اور اِتنے قریب جیسے کمان کے دونوں کنارے یا اِس سے بھی قریب ---

ابنِ مسعودؓ کا قول ہے کہ اِس سے مراد جبرئیل ہیں، جبکہ وہ قول **《شاذ》** ہے ---

| شاذ | ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔ |
| --- | --- |
| مرفوع | جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔ اس کی چار قسمیں ہیں: مرفوع قولی، مرفوع فعلی، مرفوع تقریری اور مرفوع وصفی۔ |

کیونکہ ابنِ مسعودؓ کے قول کے برعکس "مرفوع حدیث" موجود ہے۔ جو کہ زیادہ قوّی ہے۔

معراج پے اللّٰہ کے دیدار کا، کِسی صحیح حدیث میں ذکر نہیں ہے، صِرف ملاقات کا ذکر ہے--- **لیکن** کِسی دوسرے خواب میں اللّٰہ کا

دیدار ہوا ہے، جِس کا حوالہ یہ ہے

Jam e Tirmazi H # 3235
Mishkat H # 748

(نبیﷺ نے خواب دیکھنے کے بعد فرمایا) --- اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ میں اپنے بزرگ و برتر رب کے ساتھ ہوں وہ بہتر **صورت و شکل میں** ہے ---

انبیاء کے خواب بھی وَحی ہوتے ہیں.. جیسا کہ سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دِکھایا گیا تھا کہ اپنے بیٹے کو ذبح کریں، یوسُف علیہ السلام کو بھی خواب دِکھائے گئے۔ صحیح مُسلم میں 2 احادیث ہیں کہ

Sahih Muslim H # 436, 437

آپ ﷺ نے اُسے ( رب تعالیٰ کو ) دل سے دو بار دیکھا ---

---

یہ آیت، عقیدہ عِلمُ الغیب کو واضح کر دے گی۔
نبیﷺ نے سیدہ حفصہ ؓ کو ایک راز کی بات بتائی، جو اُنہوں نے سیّدہ عائشہ ؓ کو بتا دی۔ جِس پر یہ آیت نازِل ہوئی۔

Surat No 66 : Ayat No 3

اور یاد کرو جب نبی نے اپنی بعض عورتوں سے ایک پوشیدہ بات کہی، پس جب اُس نے اِس بات کی خبر کر دی اور اللہ نے اپنے نبی کو اِس پر آگاہ کر دیا تو نبی نے تھوڑی سی بات تو بتا دی اور تھوڑی سی ٹال گئے، پھر جب نبی نے اپنی اُس بیوی کو یہ بات بتائی، تو وہ کہنے لگی اِس کی خبر آپ کو کس نے دی؟ کہا سب جاننے والے پوری خبر رکھنے والے اللہ نے مجھے یہ بتلایا ہے۔

اب یہاں نبیﷺ کی بیوی (حفصہ ؓ) کو نہیں پتا تھا کہ نبیﷺ عِلمُ الغیب جانتے ہیں اِس لئے اُن کو پتا لگ گیا ہے!! بلکہ اُنہوں نے سوال کیا ہے کہ "آپﷺ کو کیسے پتا لگا؟؟"

اور نہ ہی نبیﷺ نے یہ کہا کہ "تمہیں نہیں پتا کہ میں عِلمُ الغیب جانتا ہوں؟؟"
بلکہ نبیﷺ نے بتا دیا کہ "مجھے اللہ نے خبر دی ہے"
لہذا اِس سے صحابہ کا اور نبیﷺ کا عقیدہ واضح ہو گیا۔

---

اِس کے علاوہ نبیﷺ کے **عطائی عِلمُ الغیب** کے متعلق چند احادیث ملاحضہ ہوں:

Sahih Bukhari H # 3064, 4088, 4090, 4096
Sahih Muslim H # 1550, **4917**

... (ستر انصاری صحابی (جنہیں قراء کہا جاتا تھا) کو دھوکے سے شہید کیا گیا تو اُنھوں نے کہا) ... " **اے اللہ!** ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی ہے ، ہم تجھ سے راضی ہو گئے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے۔"

مدینہ میں نبیﷺ موجود تھے! تب بھی صحابہ اکرام ؓ نے **اللہ** کو ہی پکارا... اور اللہ سے ہی دُعا کی۔
اَصل مسئلہ یہ ہے کہ غائب میں **مدد کے لئے** پکارنا شِرک ہے!!!
اختیارات کا ہونا یا نہ ہونا بحث نہیں ہے!!!
جیسا کہ اللہ کے حکم سے، ہم پر بارش، فرشتے برساتے ہیں (کیونکہ اللہ نے یہ اختیار فرشتوں کو دیا ہے) لیکن اگر اب ہم بارش کے لئے فرشتوں سے دُعا کریں کہ: "اے فرشتو! ہم پر بارش برساو! یا اے میکائیل (علیہ السلام) ہم پر بارش برساو" تو یہ **خالصتاً شِرک** ہو گا!!! کیونکہ غائب میں مدد کے لئے صرف اور صرف اللہ کو پکارا جائے گا۔!!!
اِسی طرح جب ہم نبیﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو "**اللھم** (اے اللہ!)" کہہ کر بھیجتے ہیں۔ صحابہ کا عقیدہ بھی واضح ہو گیا کہ وہ بھی اپنی خبریں اللہ کے ذریعے نبیﷺ تک پہنچاتے تھے (دعا کرتے تھے)

---

Sahih Bukhari H # **4418**
Musnad Ahmad H # 8627

... کعب ؓ نے بیان کیا کہ کوئی بھی شخص اگر اَس غزوہ (تبوک) میں شریک نہ ہونا چاہتا تو وہ یہ خیال کر سکتا تھا کہ (نبیﷺ کو) اِس کی غیر حاضری کا پتہ نہیں چلے گا، **سوا اِس کے کہ اُس کے متعلق وَحی نازل ہو** (یعنی اگر اللہ بتا دے) ...

یعنی صحابی کو بھی پتا تھا کہ نبیﷺ تب تک معلوم نہیں کر سکتے، جب تک اللہ تعالیٰ خبر نہ کر دیں!!

---

Sahih Bukhari H # **6967**
Sunan Nasai H # 5424
Ibn e Maja H # 2317

**نبی کریم ﷺ نے فرمایا** "میں تمہارے ہی جیسا انسان ہوں اور بعض اوقات جب تم باہمی جھگڑا لاتے ہو تو ممکن ہے کہ تم میں سے بعض اپنے فریقِ مخالف کے مقابلہ میں اپنا مقدمہ پیش کرنے میں زیادہ چالاکی سے بولنے والا ہو اور اِس طرح میں اُس کے مطابق فیصلہ کر دوں جو میں تم سے سنتا ہوں۔ پس جس شخص کے لیے بھی اُس کے بھائی کے حق میں سے، میں کسی چیز کا فیصلہ کر دوں تو وہ اُسے نہ لے۔ کیونکہ اِس طرح میں اُسے جہنم کا ایک ٹکڑا دیتا ہوں۔ Sahih Hadees

اب اگر کوئی شخص یہ کہے کہ نبیﷺ کو اندر سے پتا تھا کہ مُجرم کون ہے، پھر بھی کِسی اَور کے حقّ میں فیصلہ کر دیا تو اُسے معلوم ہونا چاہئے کہ کسی نبی کے یہ شایانِ شان نہیں ہے کہ وہ ظاہر سے کُچھ اَور ہو اور باطِن سے کُچھ اَور ہو، وہ سچ جانتے ہوئے کبھی کِسی کے خلاف فیصلہ نہیں کر سکتے!!

---

Sahih Bukhari H # **3886**, 4710
Sahih Muslim H # 428, **430**
Jam e Tirmazi H # 3133
Musnad Ahmad H # 10595

Mishkaat H # 5866, 5867

**رسول اللہ ﷺ نے فرمایا**: قریش مجھ سے میرے معراج کے بارے میں سوال کر رہے تھے ، اُنہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی کچھ چیزوں کےبارے میں پوچھا جو میں نے غور سے نہ دیکھی تھیں ، میں اِس قدر پریشانی میں مبتلا ہوا کہ کبھی اِتنا پریشان نہ ہوا تھا، تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے میرے لیے بیت المقدس کو روشن کر دیا اور میں نے اُسے دیکھ کر قریش سے اِس کے پتے اور نشان بیان کرنا شروع کر دیئے۔

اور لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگ یہاں بیٹھے بتا دیتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے! اگر اِن بزرگوں کو مکینیکل انجینئرنگ کا فارمولا لِکھ کر دیا جائے تو وہ بھی نہ بتا سکیں!

---

Sahih Muslim H # **7258**, 7259

**رسول اللہ ﷺ نے فرمایا** : " بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین کو لپیٹ دیا اور میں نے اِس کے مشارق و مغارب کو دیکھ لیا اور جہاں تک یہ زمین میرے لیے لپیٹی گئی عنقریب میری اُمت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی اور مجھے سرخ اور سفید دونوں خزانے دیے گئے۔

یہ دو خزانے حضرت عمرؓ کے دور میں **رومن اور پرشئین ایمپائر** کو شکست سے حاصل ہوئے تھے۔ اور قیصر و قصریٰ کے خزانے مُسلمانوں کو مِلے تھے۔ جِس کی خبر نبیﷺ نے پہلے ہی بتا دی تھی۔ اور یہ صِرف آپﷺ کے لئے خاص ہے!

---

اب جو صحیح بخاری کی حدیث آئے گی وہ بہت اہم ہے۔۔ اور اِسے ہمارے بریلوی بھائی زیادہ بیان کرتے ہیں لیکن وہ حدیث بھی **آدھی** بیان کرتے ہیں! اور اپنے مطلب کا رزلٹ نکالتے ہیں!
کہتے ہیں کہ "نبیﷺ نے کہہ دیا تھا کہ مُجھ سے جو کچھ پوچھنا ہے پوچھ لو، لہذا نبیﷺ کو غیب کا عِلم ہے تھا، اِسی لئے ایسا کہا تھا۔۔"

جبکہ صحیح مسلم میں اِسی حدیث کے کم از کم 10 طُرُق آئے ہیں۔

اصل میں چند لوگوں (منافقین) نے نبیﷺ سے اپنی دُنیاوی معاملات کے بارے میں کثرت سے سوالات کئے، تو نبیﷺ جلال میں آئے اور خطبہ دیا ... (پھر ایک شرط لگا دی کہ) **جب تک میں اِس ممبر پر ہوں** مُجھ سے جو کچھ پوچھنا ہے پوچھ لو۔۔

یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسا کہ نبیﷺ حطیم میں کھڑے ہوئے تو اللہ کی طرف سے بیت المقدس دِکھایا گیا۔ اِسی طرح یہاں بھی، **جب تک** ممبر پر تھے، منافقین کے جوابات دیتے رہے... اور اِسی حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نبیﷺ کو اُس دِن جو مُشاہدات کروائے گئے تھے، وہ آج سے پہلے، کبھی نہیں کروائے گئے۔۔

Sahih Bukhari H # **540**
Sahih Muslim H # 6114 to 6125

جب سورج ڈھلا تو نبی کریمﷺ حجرہ سے باہر تشریف لائے اور ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر منبر پر تشریف لائے۔ اور قیامت کا ذکر فرمایا۔
اور **آپﷺ نے فرمایا کہ** قیامت میں بڑے عظیم امور پیش آئیں گے ... اگر کسی کو کچھ پوچھنا ہو تو پوچھ لے۔ کیونکہ **جب تک میں اِس جگہ پر ہوں** تم مجھ سے جو بھی پوچھو گے۔ میں اُس کا جواب ضرور دوں گا۔ ...
**عبداللہ بن حذافہ سہمی** کھڑے ہوئے اور دریافت کیا کہ نبی کریمﷺ؟ میرے باپ کون ہیں؟ **آپﷺ نے فرمایا کہ** تمہارے باپ حذافہ تھے ... اتنے میں **عمر**ؓ ادب سے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور اُنھوں نے **فرمایا کہ** ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد(ﷺ) کے نبی ہونے سے راضی اور خوش ہیں۔ ( پس اِس گستاخی سے ہم باز آتے ہیں کہ آپﷺ سے جا اور بے جا سوالات کریں )
اِس پر نبی کریمﷺ خاموش ہو گئے۔ پھر **آپﷺ نے فرمایا کہ** ابھی ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم اِس دیوار کے کونے میں پیش کی

گئی تھی۔ پس میں نے نہ ایسی کوئی عمدہ چیز دیکھی ( جیسی جنت تھی ) اور نہ کوئی ایسی بری چیز دیکھی ( جیسی دوزخ تھی )۔Sahih Hadees

---

آپ ﷺ نے اپنی زندگی کے 26 سال بعد پیش آنے والے واقعہ کو بھی بتا دیا تھا۔۔

Sahih Bukhari H # 447, 2812
Jam e Tirmazi H # 3800
Silsila tus sahiha H # 2507

جب مسجد نبوی کے بنانے کا ذکر آیا تو آپ نے بتایا کہ ہم تو ( مسجد کے بنانے میں حصہ لیتے وقت ) ایک ایک اینٹ اٹھاتے۔ لیکن **عمّار** دو دو اینٹیں اٹھا رہے تھے۔ **نبی کریم ﷺ نے** اُنہیں دیکھا تو اُن کے بدن سے مٹی جھاڑنے لگے اور **فرمایا**، افسوس! عمار کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی۔ جسے عمار جنت کی دعوت دیں گے اور وہ جماعت عمار کو جہنم کی دعوت دے رہی ہو گی۔ ابو سعید خدری ؓ نے بیان کیا کہ عمار ؓ کہتے تھے کہ میں فِتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ Sahih Hadees

اور حضرت عمار بن یاسر ؓ کو جنگِ صِفّین میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان ؓ کے فوجی نے شہید کر دیا، کیونکہ حضرت عمّار ؓ ، سیّدنا علی ؓ کی طرف سے لڑ رہے تھے۔۔

---

نبی ﷺ نے اپنی وفات کے 30 سال بعد والا واقعہ بھی بتا دیا۔

Sahih Bukhari H # 2704, **3746**, 7109
Jam e Tirmazi H # 3773
Abu Dawood H # 4662
Sunan Nasai H # 1411
Musnad Ahmad H # 12393 to 12395
Mishkaat H # 6144

آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے اور حسن ؓ آپ کے پہلو میں تھے، آپ ﷺ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر حسن ؓ کی طرف اور فرماتے: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کرائے گا۔ Sahih Hadees

41 ہجری میں (نبی ﷺ کے 30 سال بعد) حضرت حسن ؓ اور حضرت معاویہ ؓ کے درمیان صُلح ہوئی تھی۔
اِسی طرح ایک اور بشارت بھی پوری ہوئی۔۔

Jam e Tirmazi H # 2226
Abu Dawood H # 4646, 4647
Musnad Ahmad H # 11736, 12038
Mishkaat H # 5395

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری اُمت میں تیس سال تک خِلافت رہے گی، پھر اُس کے بعد ملوکیت آ جائے گی“۔

---

نبی ﷺ کی وفات کے 50 سال بعد پیش آنے والا واقعہ بھی بتا دیا، جِس میں حضرت حسین ؓ کی شہادت کی جگہ بھی بتا دی

Silsila tus Sahiha H # 3467

... آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل ابھی ابھی میرے پاس سے اُٹھ کر گئے ہیں، اُنھوں نے مجھے بتایا ہے کہ حسین ؓ کو فرات کے کنارے قتل کیا جائے گا ... Sahih Hadees
[ مسند احمد (مترجم)، حدیث 648 ]

648 (٦٤٨) عبداللہ بن نجی کے والد ایک مرتبہ حضرت علی ؓ کے ساتھ جا رہے تھے، ان کے ذمے حضرت علی ؓ کے وضو کی خدمت تھی، جب وہ صفین کی طرف جاتے ہوئے نینوی کے قریب پہنچے تو حضرت علی ؓ نے پکار کر فرمایا ابوعبداللہ! فرات کے کنارے پر رک جاؤ، میں نے پوچھا کہ خیریت ہے؟ فرمایا میں ایک دن نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کی

مُسندِ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ مترجم ۳۳۷ مُسند الخلفاء الراشدین

آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہو رہی تھی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے، خیر تو ہے کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں؟ فرمایا ایسی کوئی بات نہیں ہے، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے پاس سے جبریل اٹھ کر گئے ہیں، وہ کہہ رہے تھے کہ حسین کو فرات کے کنارے شہید کر دیا جائے گا، پھر انہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس مٹی کی خوشبو سونگھا سکتا ہوں؟ میں نے انہیں اثبات میں جواب دیا، تو انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور مجھے دے دی، بس اس وقت سے اپنے آنسوؤں پر مجھے قابو نہیں ہے۔

-----------------------------------

اِس تحریر کے نتیجے میں یہ باتیں سامنے آتی ہیں کہ

<<< عِلمُ الغیب صِرف اللہ جانتا ہے >>>

اور اللہ تعالیٰ
°《 **جب** چاہتا ہے
°《 **جو** چاہتا ہے
°《 **جِتنا** چاہتا ہے
صِرف اپنے پیغمبروں (انبیاء علیھم السلام) کو عِلمُ الغیب عطا فرما دیتا ہے۔

اِس عِلمُ الغیب کی نوعیت مختلف ہوتی ہے

1) اللہ کا عِلم ذاتی ہے جبکہ نبیﷺ کا عِلم عطائی ہے۔ ( یعنی اللہ کے بتانے سے آتا ہے، خود نہیں آتا)

2) اللہ کا عِلم لامحدود ہے، جبکہ نبیﷺ کا عِلم محدود ہے۔ ( یعنی جتنا عِلم اللہ دیتا ہے، اُتنا ہی عِلم ہے۔ جیسا کہ نبیﷺ نے خود کہہ دیا کہ مجھے قیامت کا عِلم نہیں ہے۔ ) اور یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ نبیﷺ کو فُلاں چیز نہیں پتا تھی، فُلاں چیز نہیں پتا تھی---!!

صِرف اُس کے بارے میں کہہ سکتے ہیں جِس کے بارے میں ٹھوس دلیل موجود ہو۔

-

7 : سورة الأعراف 187

یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اِس کا وقوع کب ہو گا، آپ(ﷺ) فرما دیجئے اِس کا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے ... آپ فرما دیجئے کہ اِس کا علم خاص اللّٰہ ہی کے پاس ہے ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

3) اللّٰہ کا عِلم **《قدیم》** ہے اور نبیﷺ کا عِلم **《حادِث》** ہے۔
'قدیم' کا مطلب ہے کہ اللّٰہ کا عِلم ہمیشہ سے ہے اور 'حادِث' وہ چیز ہوتی ہے جو ہمیشہ سے نہ ہو، بلکہ وجود میں آئی ہو۔ اور نبیﷺ کا عِلم ہمیشہ سے نہیں ہے بلکہ جب سے اللّٰہ نے بتایا ہے تب سے ہے۔ اِس حوالے سے قرآن میں بہت سی آیات ہیں۔ جیسا کہ

**Surat No 42 : Ayat No 52**
Surat No 2 : Ayat No 239
Surat No 11 : Auat No 49

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روح کو اتارا ہے ، آپ اِس سے پہلے یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا چیز ہے؟ لیکن ہم نے اِسے نور بنایا ، اِس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں جسے چاہتے ہیں، ہدایت دیتے ہیں، بیشک آپ راہِ راست کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

آپﷺ کو اللّٰہ تعالیٰ نے اِس کتابُ اللّٰہ کے ذریعے کامِل ہدایت تک پہنچایا۔

---

Sahih Bukhari H # 7018

... (عثمان بن مظعون ؓ فوت ہوئے تو رسول اللّٰہ ﷺ کے سامنے **صحابیہ اُم العلاء ؓ نے کہا:** "ابوالسائب! تم پر اللّٰہ کی رحمتیں ہوں، میری گواہی ہے کہ تمہیں اللّٰہ تعالیٰ نے عزت بخشی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے (حیرانی سے) فرمایا کہ تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا؟؟

میں نے (ڈر کر) عرض کیا: اللّٰہ کی قسم مجھے معلوم نہیں ہے۔

نبی کریم ﷺ نے اِس کے بعد فرمایا کہ جہاں تک اِن کا تعلق ہے تو یقینی بات ( موت ) اِن تک پہنچ چُکی ہے اور میں اللّٰہ سے اِن کے لیے خیر کی امید رکھتا ہوں لیکن اللّٰہ کی قسم میں رسول اللّٰہ ہوں اور اِس کے باوجود مجھے معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا۔

ام العلاء ؓ نے کہا کہ واللّٰہ! اِس کے بعد میں کسی انسان کی پاکی نہیں بیان کروں گی۔

اُنہوں نے بیان کیا کہ میں نے عثمان ؓ کے لیے خواب میں ایک جاری چشمہ دیکھا تھا۔ چنانچہ میں نے حاضر ہو کر نبی کریم ﷺ سے اِس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اُن کا نیک عمل ہے جس کا ثواب اُن کے لیے جاری ہے۔ Sahih Hadees

---

اب شیخ عبدالقادر جیلانی اور باقی صوفیا کو ذرا اِس حدیث میں فِٹ کریں !! کہتے ہیں کہ معین الدین چشتی صاحب جنت کے دروازے پر کھڑے ہو جائیں گے اور اپنے مُریدوں کو پکڑ پکڑ کر جنّت میں داخل کریں گے! اور اِدھر صحابی کے بارے میں نبی ﷺ کہہ رہے تھے کہ مجھے معاملات کا پتا نہیں ہے---

اِسی لئے کہا جاتا ہے کہ اِن مولویوں کی داڑھیوں اور پگڑیوں سے دھوکہ نہ کھائیں!

جِس خدا اور رسول کا تعارف یہ لوگ کرواتے ہیں، وہ خدا اور رسول

کوئی آور ہیں

جبکہ

جِس خدا اور رسول کا تعارف قرآن اور صحیح حدیث کرواتے ہیں،
وہ خدا اور رسول کوئی آَور ہیں۔

تو صحابیہ کو بعد میں خواب کے ذریعے، فوت ہونے والے صحابی کی،
کامیابی دِکھائی گئی۔ کیونکہ

Sahih Bukhari H # **6990**
Ibn e Maja H # 3896
Musnad Ahmad H # 7813
Mishkaat H # 4606

**رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ** نبوت میں سے صرف اب مُبشّرات باقی رہ گئی ہیں۔
**صحابہ نے پوچھا کہ** مبشّرات کیا ہیں؟
**نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اچھے خواب۔** Sahih Hadees

اور خواب یا تو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے یا اللّٰہ کی طرف سے

Bukhari H # **3292**, 5747, 6984, 6986, 6995, 7005
Muslim H # 5897, 5902, 5905
Tirmazi H # 2270, 2277, 2291, 3453
Dawood H # 5019, 5021
Maja H # 3909
Ahmad H # 7822, 7825
Mishkaat H # 4612

**نبی کریم ﷺ نے فرمایا** "اچھا خواب اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ --- " Sahih Hadees

اِیسا نہیں ہے کہ جو مرضی، جِس قِسم کا مرضی، خواب دیکھے اور

اَسے حقیقت مان لے!! اَس زمانے میں نبیﷺ حقیقت بتا دیتے تھے!
لیکن آج کے دَور میں خواب پورا ہو جانے کے بعد بشارت دیں گے کہ
فُلاں خواب سچّا ہوا ہے!! نہ کہ پہلے ہی بشارت دیتے پھریں !!

《《《《《《《《《《《《 》》》》》》》》》》》》》

طالِب دُعا: **"فہد عثمان میر"**
فیس بُک لِنک:
www.facebook.com/chill.fish.1

Last modified: 3:52 pm